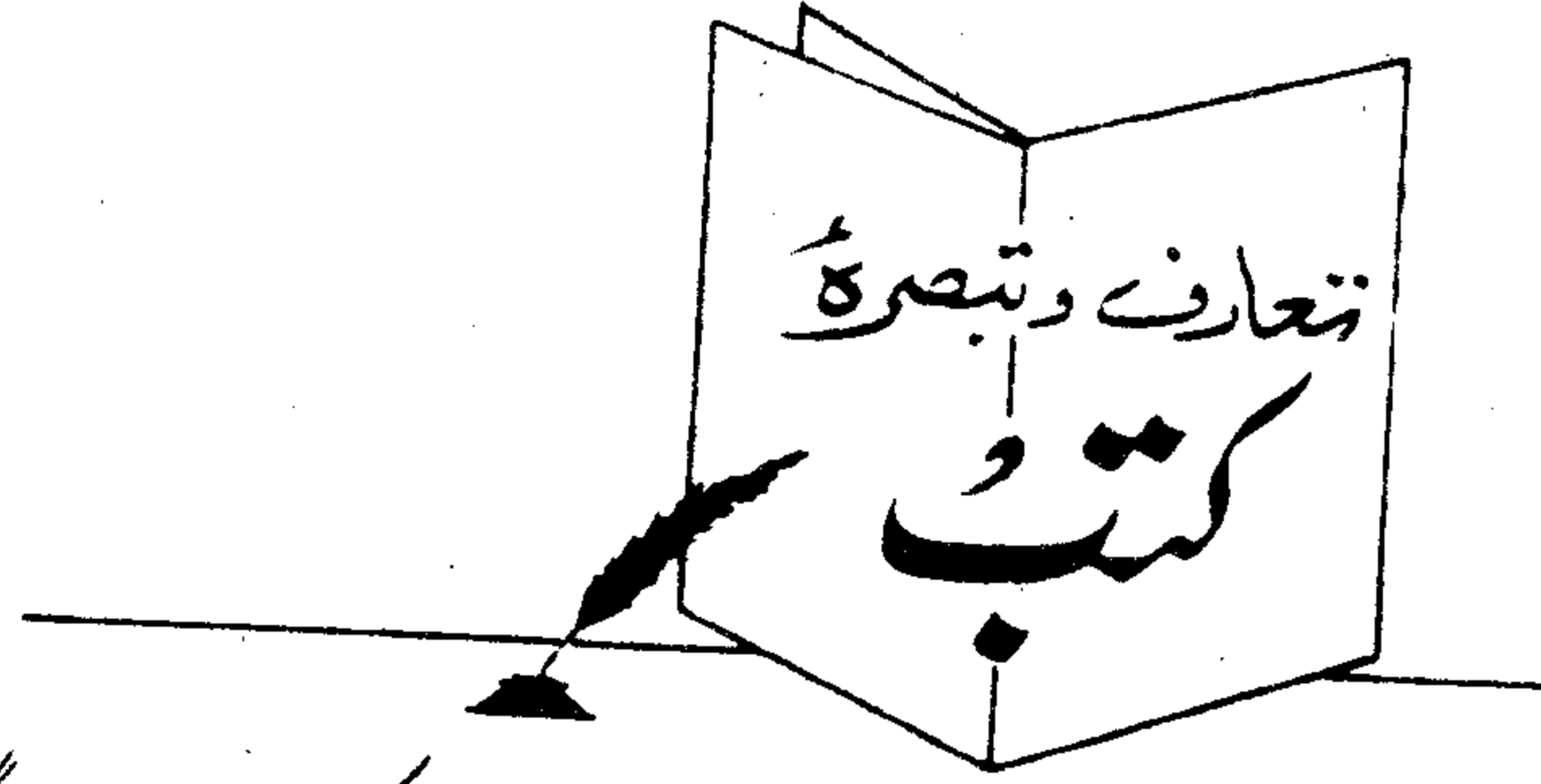


(ادارہ)



کاروان زندگی جلد اول - از مولانا سید ابوالحسن علی ندوی - مکتبہ اسلام - ۳۳ گون روڈ لکھنؤ قیمت ۵ روپے
 اہل ذوق کا فیصلہ ہے کہ ایک ادیب اور اچھے صاحبِ قلم کے ہاتھ سے نکلی ہوئی آپ بیتی ادب و انتشار
 اور تارِ سخن و تذکرہ کے اصناف میں سب سے زیادہ دلچسپ، دلاویز، خوش گوار اور شوق انگیز صنف ہے
 اور اس کی رعنائی، دلکشی اور سبھی بڑھتی رہتی ہے جب اس کا لکھنے والا زبان کا ادراک شناس، اہل زمانہ کا مزاج
 شناس، صاحب طرز ادیب اور قوت و مشاہدہ کی دولت سے مالا مال ہو۔ کون ہے جو مولانا سید ابوالحسن علی ندوی
 سے واقف نہیں۔ کسی تصنیف کی عظمت کے لئے کیا یہ کم ہے کہ مولانا سید ابوالحسن علی ندوی اس کے مصنف
 ہیں اور پھر اس کی عظمت کیوں نہ بڑھے جب وہ علی میاں کی کتاب بھی ہو اور حیات بھی۔ بگ بیتی ہو اور آپ
 بیتی بھی، خبرات بھی اور مشاہدات بھی، حوادث بھی اور واردات بھی ہوں۔ "کاروان زندگی" بظاہر ایک شخصیت
 کی سرگذشت اور کہانی ہے۔ مگر درحقیقت اولوالعزمی، جہد مسلسل فتح و کامرانی حوصلہ و ہمت، علمی سرگرمیوں
 تصنیفی جمعیتوں، دعوتی تنگ و دو اور استقامت و عمریت کی ترجمانی ہے جو کامیاب علمی اور دعوتی زندگی
 کا سنگ میل ہے۔ مولانا موصوف کے "کاروان زندگی" میں گھر کی چار دیواری سے لے کر دینی نظام تعلیم و تربیت،
 مدارس و جامعات، حلقہ ہائے درس، گوشہ ہائے تصنیف سعی و جہد کی متحرک اور پر زور زمزمگاہوں اور ان
 سب سے بڑھ کر، اخلاص و لہیت، ایثار و قربانی، محنت و مطالعہ، حصولِ کمال، علم و ہمت، معاصرین سے
 تعلقات، افراد اور جماعتوں سے معاملہ اور وابستگی دعوت و تبلیغ، غیر ملکی اسفار، غرضیکہ انسانی زندگی کا وہ
 کونسا پہلو ہے جو اس میں موجود نہیں۔ کاروانِ زندگی عصر حاضر کے ایک بالکمال شخصیت کی آپ بیتی نہیں بلکہ
 ایک مردم خیز، مردم آفرین معاشرہ، ایک حیات بخش نظام تعلیم و تربیت اور انقلاب آفرین نظریات و عقائد کا
 سہا ہار گشت ہے جس کی ہر شاخ سرسبز و شاداب ہے۔

کتاب کے مطالعہ (تبصرہ) نگار اپنے مطالعاتی تاثر اور واقعاتی وجدان کو ضبط تحریر میں لانے سے قاصد ہے
 سے عمل کا جذبہ غایبوں اور کمزوریوں کا احساس، ہمت میں بلندی، نظم و ضبط کی اہمیت، وقت کی قیمت
 قلب و نظر کی طہارت اور وسعت، عمل نافع اور باقیاتِ صالحات کے ذخیرہ کا شوق اور عزائم میں سختی حاصل